السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ جمعہ کی نماز پڑھ کر ہمیشہ یہ شعر پڑھتے ہیں۔ یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟ شعر اس طرح ہیں:

اِلٰهی لَسۡتُ لِلۡفِرۡدَوۡسِ اَہۡلاً

وَلَااَقۡوٰی عَلٰی نَارِ الۡجَحِیۡمِ

فَھَبۡ لِی تَوۡبَۃً وَّاغۡفِرۡ ذُنُوۡبِی

فَاِنَّکَ غَافِرُ الذَّنۡبِ الۡعَظِیۡمِ

''الٰہی! میں فردوس کے قابل نہیں ہوں اور جہنم کی آگ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ پس مجھے توبہ کی توفیق بخش اور میرے گناہ معاف کردے۔ تو بڑے بڑے گناہوں کو معاف کرنے والا ہے۔''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کو اللہ تعالیٰ سے کسی بھی وقت دعا کرنا اور اس کے سامنے عاجزی کا اظہار کرنا درست ہے۔ اللہ نے فرمایا:

وَقالَ رَبُّكُمُ ادعونى أَستَجِب لَكُم... غافر... ٦٠

''اور تمہارے رب نے فرمایا ہے: ''مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔''

اور فرمایا:

وَإِذا سَأَلَكَ عِبادى عَنّى فَإِنّى قَريبٌ ۖ أُجيبُ دَعوَةَ الدّاعِ إِذا دَعانِ ... البقرة ١٨٦

''جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں (تو فرما دیجئے کہ) میں قریب ہوں، پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے''

نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

((الدّعاء ھو العبادة))

''دعا ہی عبادت ہے''

لیکن جمعہ کے دن یہ شعر پڑھنا اور اسے ایک مستقل عادت بنا لینا شرعی عمل نہیں بلکہ یہ ممنوعہ بدعتوں میں شامل ہے اور نبی a نے یہ فرمایا ہے:

((مَنۡ اَحۡدَثَ فِیۡ اَمۡرِنَا ہٰذَا مَا لَیۡسَ مِنۡہُ فَھُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام